السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کا شادی کی محفلوں اور عید میلاد کی محفل میں شرکت کرنا کیسا ہے ؟ باوجود اس کے کہ عید میلاد بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اسی طرح ان محفلوں میں بعض گلوکارائیں رات جاگنے والوں کا دل لگانے کے لیے بھی موجود ہوتی ہیں کیا عورت کا ایسی محفل میں محض دلہن کو دیکھنے کے لیے اور گھر والوں کی عزت افزائی کے لیے نہ کہ گانے والیوں کو سننے کے لیے شریک ہونا حرام ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شادی کی محفلیں خلاف شرع کاموں سے خالی ہوں مثلاً مرد وزن کا اختلاط اور فحش گانے نہ ہوں یا جب وہ ایسی محفلوں میں شریک ہو کر خلاف شرع کاموں سے منع کرے تو اس کے لیے خوشی کی ایسی محفلوں میں شرکت کرنا جائز ہے بلکہ اگر یہ ان منکرات کو روکنے کی قدرت رکھتی ہے تو اس کی شرکت واجب ہے لیکن اگر یہ ان خلاف شرع کاموں پر نکیر کی طاقت نہیں رکھتی تو ان مجلسوں میں حاضر ہونا حرام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ عام ارشاد ہے۔

وَذَرِ الَّذينَ اتَّخَذوا دينَهُم لَعِبًا وَلَهوًا وَغَرَّتهُمُ الحَيوٰةُ الدُّنيا وَذَكِّر بِهِ أَن تُبسَلَ نَفسٌ بِما كَسَبَت لَيسَ لَها مِن دونِ اللَّهِ وَلِىٌّ وَلا شَفيعٌ ... ٧٠ ... سورة الانعام

"اوران لوگوں کو چھوڑدے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور دل لگی بنا لیا اور انھیں دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا۔ اور اس کے ساتھ نصیحت کر کہ کہیں کوئی جان اس کے بدلے ہلاکت میں (نہ) ڈال دی جائے جو اس نے کمایا اس کے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی مددگار ہو اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔"

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَرى لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ عِلمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُوًا أُولـٰئِكَ لَهُم عَذابٌ مُهينٌ ... ٦ ... سورة لقمان

"اور لوگوں میں سے بعض وہ ہے جو غافل کرنے والی بات خریدتا ہے تاکہ جانے بغیر اللہ کے راستے سے گمراہ کرے اور اسے مذاق بنائے یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔"

گانے بجانے اور ساز و موسیقی کی مذمت میں بکثرت احادیث ثابت ہیں رہی محفل میلاد تو کسی مسلمان مرد اور عورت کے لیے اس میں شرکت کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ محفل بدعت ہے الا یہ کہ اس کی شرکت اس محفل کے انکار اور اس کے متعلق اللہ کا حکم بیان کرنے کے لیے ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 405

محدث فتویٰ